



سوال

(299) غیبت اور چغل خوروں پر انکار سے شرمندگی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک نوجوان لڑکی ہوں اور چغل خوری سے نفرت کرتی ہوں۔ کبھی ایسے لوگوں کے پاس بھی رہنا ہوتا ہے جو دوسرے لوگوں کے متعلق گفتگو کرتے کرتے غیبت کوئی تک پہنچ جاتے ہیں۔ میں اندر ہی اندر اسے ناپسند کرتے ہوئے کڑھتی رہتی ہوں، مگر زیادہ شرمیلے پن کی وجہ سے انہیں ایسا کرنے سے روک نہیں پاتی اور نہ ہی ان سے دور جا سکتی ہوں، جبکہ میری تمنا یہ ہوتی ہے کہ یہ لوگ دوسری باتوں میں مصروف ہو جائیں۔ کیا اس دوران ان کے پاس بیٹھنے سے میں گناہ گار ہوں گی؟ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ شرعی منکرات کا انکار نہیں کرتیں تو گناہ گار ہیں۔ آپ انہیں سمجھائیں اگر وہ آپ کی بات تسلیم کر لیں تو الحمد للہ، بصورت دیگر انہیں چھوڑ کر الگ ہو جانا ضروری ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذْ أَرْأَيْتَ الَّذِينَ يَنْتَوُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ حَتَّىٰ سَوَّوْنَا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ (الانعام 68)

”اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں۔“

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(مَنْ رَأَىٰ مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُخْبِرْهُ بِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فِلِسَانِيهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فِجَنَابِيهِ، وَذَكَتُ الْإِيمَانُ) (صحیح مسلم، کتاب الایمان حدیث 78)

”تم میں سے جو شخص بھی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روک دے، اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو زبان سے روکے اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو دل سے برا سمجھے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے۔“

اس مضمون کی قرآنی آیات اور احادیث بحکثرت وارو ہیں؟۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 323

محدث فتویٰ